سوال

(199) عیدین کی تکبیریں حدیث شریف سے کس قدر ثابت ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کی تکبیریں حدیث شریف سے کس قدر ثابت ہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف سے نماز عیدین میں بارہ تکبیریں ثابت ہیں پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل قرأت کے اور دوسرے رکعت مین پانچ تکبیریں قبل قرأت کے اور یہی قول ہے اکثر اہل علم صحابہ وتابعین اور ائمہ کا اور یہی مروی ہے حضرت عمر اور ابوہریرہ اور ابوسعید اور جابر اور ابن عمر اور ابن عباس اور ابویوب اور زید بن ثابت اور عائشہ رضی اللہ عنہم سے اور یہی قول ہے مدینہ کے فقہاء سبعہ مشہورین کا اور یہی قول ہے امام مالک اور امام اوزاعی اور امام احمد اور امام اسحاق کا کما ذکرہ فی النیل صفحہ 184 جلد 3 منتقی الاخبار میں ہے :

(ترجمہ) ''نبی صلی ﷺ نے عید کی نماز میں بارہ تکبیریں پرھیں سات پہلی میں اور پانچ دوسری میں اور اس سے پہلے یا پیچھے نماز نہ پڑھی امام احمد کا یہی مذہب ہے ایکروایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا عید الفطر میں سات تکبیریں پہلی رکعت میں ہے اور پانچ دوسری میں اور دونوں رکعتوں میں قرأت تکبیروں کے بعد ہے۔ عراقی نے کہا اس کی سند اچھی ہے امام بخاری نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ نافع عبداللہ بن عمر کے غلام کہتے ہیں کہ میں نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ حضرت ابوہریرہ کے پیچھے پڑھیں، آپ نے پہلی رکعت میں سات تکبیریں قرأت سے پہلے کیں اور دوسری میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں امام مالک کا یہی مذہب ہے۔''

الحاصل حدیث صحیح مرفوع سے عیدین میں بارہ تکبیریں ثابت ہیں اور بارہ تکبیروں کے سوا اور اس سے کم وبیش تکبیرات کے بارے میں جو حدیثیں رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں وہ ضعیف ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ حررہ محمد عبدالرحمٰن المبارکفوری عفا اللہ عنہ (سید محمد نذیر حسین)

فتاوی نذیریہ

جلد01ص630